Presented By: www.jafrilibrary.com

تنویر الایمان للکلینیؒ

(حدیث الاذان والاقامة)

الشیخ محمد بن یعقوب الکلینیؒ

المتوفی سنة ۳۲۹ ھ

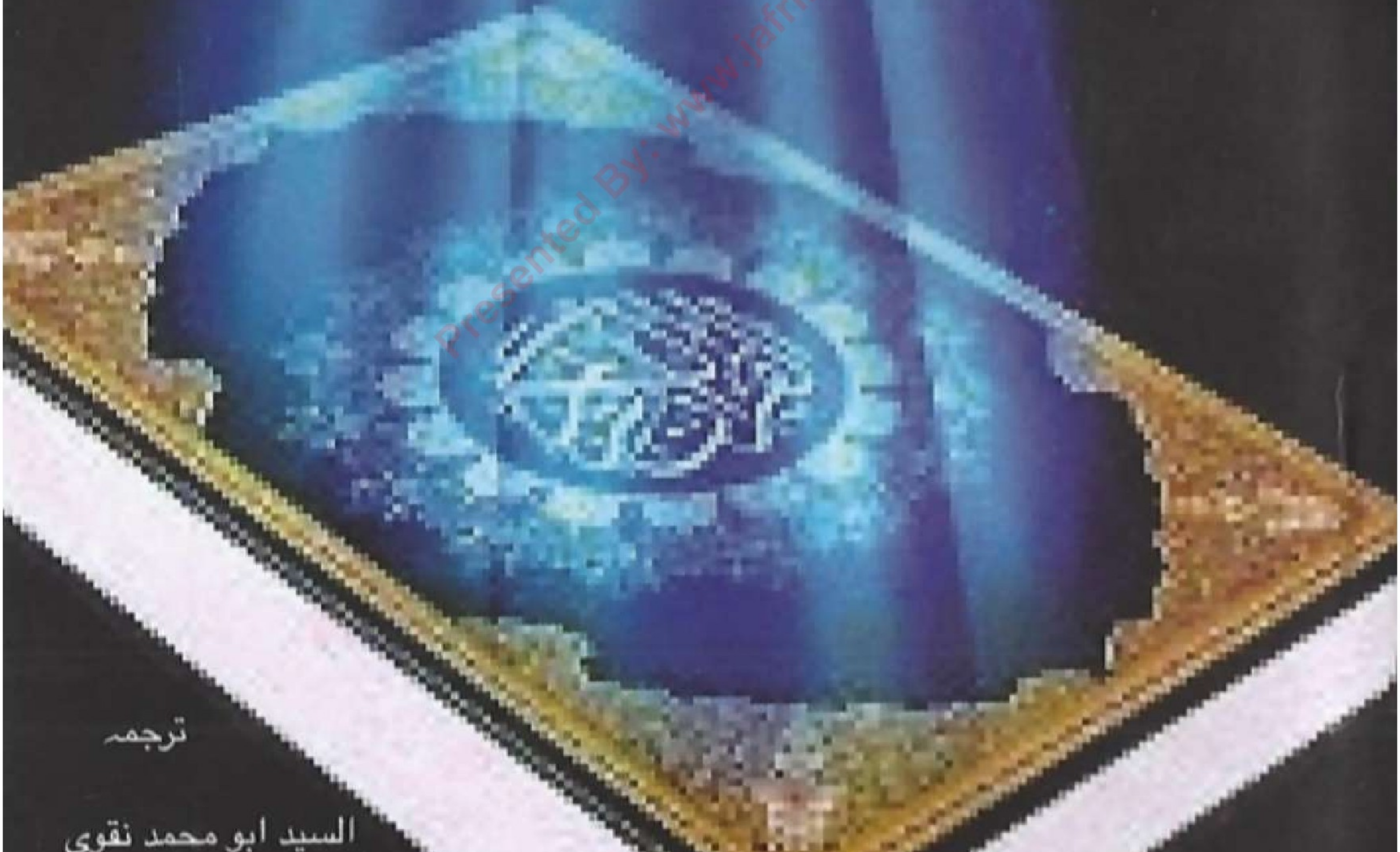

ترجمہ

السید ابو محمد نقوی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تنویر الایمان
للکلینیؒ

(حدیث الاذان والاقامة)

الشیخ محمد بن یعقوب الکلینیؒ
المتوفی سنة ۳۲۹ ھ

ترجمہ
السید ابو محمد نقوی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب: تنویر الایمان للکلینیؒ
(حدیث الاذان و الاقامۃ)

مؤلف: الشیخ محمد بن یعقوب الکلینیؒ

ترجمہ: السید ابو محمد نقوی

پتہ: نشریاتِ ولایتِ الہیہ
shia110blog

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حدیث الأذان و الإقامة

شیخ محمد بن یعقوب کلینیؒ کی گیارہ صدیاں قدیم اور نایاب کتاب سے وہ حدیث مبارکہ نقل کی جارہی ہے جس میں اس اذان کے جملے ہیں جو معراج کے دوران چھٹے آسمان پر اللہ کے حکم سے دی گئی۔

اس حدیث سے تمام ناصبی علماء کے منہ بند ہو جاتے ہیں جو اذان میں ولایتِ علیؑ کی گواہی کے متعلق ابحاث کرتے ہیں کہ آیا یہ جزوِ اذان ہے یا نہیں؟ یا یہ کب اذان میں داخل کیا گیا؟
ان ابحاث سے محض وہ سادہ لوح عوام کو اللہ کی سبیل سے گمراہ کرنا چاہتے ہیں۔

اس حدیث سے واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ جل جلالہ کی تعلیم کردہ اذان میں ولایتِ علیؑ کی شہادت شامل ہے۔

یہ کتاب ایران، بحرین اور انڈیا کے کچھ علماء کے پاس تھی۔ ناصبیوں نے اس کتاب کو مفقود کرنے کی پوری کوشش کی اور دوسری کتب میں بھی اذان و اقامت کے ابواب میں تحریف کی۔

تنویرالایمان کے خطی نسخہ کے ان صفحات کا عکس کتاب کے آخر میں پیش خدمت ہے جن میں یہ اذان و اقامت والی حدیث رقم ہے۔

السید ابو محمد نقوی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اشهد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ

واشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ

واشھد ان امیرالمومنین علیاً ولی اللہ

واولادہ المعصومین حجج اللہ

صلواۃ اللہ علیھم اجمعین

اللھم صل علی محمد و آل محمد۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ترجمہ حدیث اذان و اقامت

یہ حدیثِ اذان و اقامت کے نام سے مشہور ہے جس کو محمد بن یحییٰ نے احمد بن محمد بن ابی نصر سے، اس نے امام ابی الحسن الرضاؑ سے، انہوں نے اپنے باباؑ سے، انہوں نے اپنے اجدادؑ سے، انہوں نے امیر المؤمنینؑ سے، انہوں نے رسول اللہؐ سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

جب مجھے معراج کی رات چھٹے آسمان پر لے جایا گیا تو ساتویں آسمان سے ایک فرشتہ نازل ہوا جو اس دن سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا تھا۔ تو اس نے کہا: اللہ اکبر، اللہ اکبر۔ تو میں نے کہا: میرا رب اللہ عزوجل ایسا ہی ہے۔ حتی کہ وہ فرشتہ اذان سے فارغ ہوا۔

تو امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: میں آپؐ پر قربان، یا رسول اللہؐ! مؤذن نے اللہ اکبر چار دفعہ اور باقی سب دو دو دفعہ کس وجہ سے کہا؟ تو رسول اللہؐ نے گریہ فرمایا اور ہم نے بھی آپؐ کے گریہ پر گریہ کیا۔ پھر فرمایا: کیا آپ جانتے ہیں کہ ایسا کیوں کہا؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔

تو رسول اللہؐ نے فرمایا: بیشک مؤذن کا پہلی دفعہ **اللہ اکبر** کہنا اللہ کی قدامت اور اس کی ازلیت اور اس کی ابدیت اور اس کے علم اور اس کی قوت اور اس کی قدرت اور اس کے حلم اور اس کے کرم اور اس کے جود اور اس کی عطا اور اس کی کبریائی پر دلالت کرتا ہے۔

اور جب مؤذن نے دوسری مرتبہ **اللہ اکبر** کہا تو بیشک وہ کہتا ہے کہ اللہ وہ ہے جس کیلئے خلق و امر ہے اس کی مشیت سے ہی تمام مخلوق ہے اور اسی سے ہر شئ ہے اور تمام مخلوق اسی کی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

طرف رجوع کرتی ہے اور وہ لم یزل ہر شئ سے پہلے اول ہے اور وہ لا یزال ہر شئ کے بعد آخر ہے اور وہ ہر شئ پر ظاہر و غالب ہے اس کا ادراک نہیں کیا جا سکتا اور وہ ہر شئ سے الگ باطن ہے جس کی کوئی حد مقرر نہیں کی جا سکتی اور وہ باقی ہے اور اس کے علاوہ ہر شئ فانی ہے پس اللہ علیم و خبیر ہے اور اس کا علم ان چیزوں کے بارے میں جو پیدا ہو چکی ہیں اور جو پیدا ہوں گی برابر ہے قبل اس کے کہ وہ پیدا ہوں۔

اور جب اس نے تیسری مرتبہ **اللہ اکبر** کہا تو وہ کہتا ہے کہ وہ ہر شئ پر قادر ہے، جو وہ چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے، وہ اپنی قدرت سے قوی ہے، اپنی مخلوق پر مقتدر ہے، قوی بالذات ہے، اس کی قدرت تمام اشیاء پر قائم ہے، جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ اس کیلئے صرف کُن کہتا ہے تو وہ ہو جاتی ہے۔

اور جب اس نے چوتھی دفعہ **اللہ اکبر** کہا تو وہ کہتا ہے کہ اس کا حلم ایسا ہے کہ گویا اسے علم ہی نہیں ہوا، اور وہ ایسی درگذر کرتا ہے کہ گویا وہ دیکھ ہی نہیں رہا اور وہ ایسے مغفرت کرتا ہے کہ گویا اس کی نافرمانی کی ہی نہیں گئی، وہ کرم اور درگذری کی وجہ سے سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا اور بیشک وہ جواد ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا، افعال میں کریم، پس وہ ایسا اکبر ہے کہ اس کی حقیقت اور اس کے وصف اور اس کی کیفیت کا ادراک نہیں کیا جا سکتا، جیسا کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ اس سے کہیں بلند ہے کہ صفت بیان کرنے والے اس کی صفت کی قدر کا ادراک کر سکیں جس سے وہ موصوف ہے اور صفت بیان کرنے والے صرف صفت بیان کرتے ہیں لیکن اس کی صفت بہت بلند و بالا ہے اور اللہ اس سے بلند و بالا ہے اور وہ اپنے بندوں سے بےنیاز ہے، اس کو اپنی مخلوق کے اعمال کی کوئی حاجت نہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور اس کا قول کہ **اشھد ان لا الہ الا اللہ** تو وہ اعلان ہے کہ بیشک شہادت قلب کی معرفت کے بغیر جائز نہیں ہے، گویا وہ کہہ رہا ہے کہ جان لو کہ اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ عزوجل کے سوا ہر معبود باطل ہے اور میں اپنی زبان سے اقرار کرتا ہوں اس علم کے ساتھ جو میرے قلب میں ہے کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں، اور تمام اہل شر کے شر سے اور تمام اہل فتنہ کے فتنہ سے کوئی نجات دینے والا نہیں سوائے اللہ کے۔

اور دوسری مرتبہ میں **اشھد ان لا الہ الا اللہ** اس کے معنی ہیں کہ اللہ کے سوا میرا کوئی ھادی نہیں اور اللہ کے سوا میرے لئے کوئی دلیل نہیں، آسمانوں میں رہنے والوں اور زمین پر رہنے والوں اور جو ان کے درمیان ہیں ملائکہ میں سے اور تمام انسان اور جو کچھ ان کے مابین ہے پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور جنگلی جانور اور ہر تر و خشک کو میں گواہ بنا کر میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی خالق نہیں سوائے اللہ کے اور نہ کوئی رازق ہے اور نہ کوئی معبود اور نہ کوئی ضرر دے سکنے والا اور نہ کوئی نفع دے سکنے والا اور نہ کوئی تنگی دینے والا اور نہ کوئی خوشحالی دینے والا اور نہ کوئی عطا کرنے والا اور نہ کوئی منع کرنے والا اور نہ کوئی نصیحت کرنے والا اور نہ کوئی شافی اور نہ کوئی کافی اور نہ کوئی مقدم اور نہ کوئی مؤخر ہے سوائے اللہ کے، اسی کیلئے خلق و امر ہے اور تمام خیر اسی کے ہاتھ میں ہے، اللہ برکت دینے والا ہے، عالمین کا رب۔

اور اس کا قول **اشھد ان محمدا رسول اللہ** اس پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ رسول اللہ اس کے عبد اور اس کے رسول اور اس کے نبی اور اس

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کے صفی اور اس کے نجی ہیں جو اس نے تمام انسانوں کیلئے اجتماعی طور پر بھیجے ہیں ھدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین کو ناگوار گذرے، اور میں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور نبیوں اور مرسلین اور ملائکہ اور تمام انسانوں کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ محمدؐ اولین و آخرین کے سید و سردار ہیں۔

اور دوسری مرتبہ میں وہ **اشھد ان محمدا رسول اللہ** کہتا ہے کسی کو ایک دوسرے کی حاجت نہیں مگر اللہ کی طرف جو واحد و قھار ہے جو اپنے بندوں اور تمام تر مخلوق سے بے نیاز ہے، اور یہ کہ اس نے محمدؐ کو تمام مخلوق کی طرف بھیجا بشیر اور نذیر بنا کر اور اللہ کے اذن سے اس کی طرف دعوت دینے والا اور منور چراغ ھدایت، پس جس نے اس کا انکار کیا اور اس سے جھگڑا کیا اور اس پر ایمان نہ لایا اللہ عزوجل اس کو جھنم کی آگ میں داخل کرے گا ہمیشہ کیلئے جس سے تاابد وہ چھٹکارا نہ پا سکے گا۔

اور اس کا قول کہ **اشھد ان امیر المؤمنین و امام المتقین علیاً ولی اللہ** گویا کہ وہ کہہ رہا ہے کہ تمام ملائکہ نے کہا کہ اے امتِ محمدؐ اللہ نے تم پر نعمت تمام کی، اللہ نے اپنا رسولؐ مبعوث نہیں کیا مگر یہ کہ اپنی نصرت ظاہر و غالب کر دے، پس تم علیؑ بن ابی طالبؑ کو تھام لو اور اسے ضائع نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا امام ہے اور تمہارے دین قیم کا ستون ہے اور **اللہ اس کے بغیر کسی بندے کا کوئی عمل قبول نہیں کرتا،** پس اس کے ساتھ کئے ہوئے عھد کا پاس رکھو تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم سے تمہاری برائیاں مٹا دے گا اور علیؑ سے منہ نہ موڑو۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور دوسری مرتبہ میں **اشھد ان امیر المؤمنین و امام المتقین علیاً ولی اللہ** تو وہ کہتا ہے کہ اے اللہ کے بندو اللہ کی ذمہ داری اور اس کے رسول مصطفیٰؐ کی ذمہ داری سے غافل نہ ہو، **اے گروہ انسان! بیشک میں تمہیں خبر دے رہا ہوں کہ اس (گواہی) کے بغیر نہ تمہارا دین تمام (یعنی مکمل) ہو گا اور نہ تمہارا ایمان اور نہ تمہاری اذان اور نہ تمہاری اقامت اور نہ تمہاری صلاۃ اور تمہارا صوم اور تمہارا حج اور نہ تمہارا خمس اور نہ تمہاری زکواۃ اور نہ تمہاری پیدائش اور نہ تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا مکمل ہو گا** اور تحقیق اللہ نے اسے تمہارے لئے واضح طور پر ظاہر کر دیا ہے پس اس سے تمسک رکھو کیونکہ بیشک یہ رسولؐ کے بعد تم پر اللہ کی حجت ہے اور بیشک یہ اللہ سے تم تک لمبی حبل (رابطہ) ہے پس تم سب اجتماعی طور پر مل کر حبل اللہ کو تھام لو اور تم تفرقہ میں نہ پڑو، خبر دار یہ (اللہ کی رسی) تا ابد منقطع ہونی والی نہیں اور آپس میں نہ تنازع کرو اور نہ آپس میں اختلاف کرو بعد اس کے تمہارے پاس علم آ چکا ہے آپس میں بغاوت اور عداوت کرتے ہوئے ، اور اللہ کی حدود سے تجاوز نہ کرو ﴿اور جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا تو تحقیق اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا﴾ ﴿اور ظالموں کیلئے کوئی مدد گار نہیں﴾

اور اس کا قول کہ **حیّ علی الصلاۃ** تو بیشک وہ کہتا ہے کہ اے امتِ احمدؐ تمہاری صلاۃ کا وقت ہو گیا ہے لہذا تیار ہو جاؤ اور اس کیلئے اپنے آپ کو فارغ کر لو اور اپنے شغلِ دنیا چھوڑ دو اور اپنے رب کی مغفرت اور اس کی طرف دعوت کی طرف جلدی کرو کیونکہ وہ بڑا کریم بادشاہ ہے بزرگی و طاقت والا اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور تحقیق اس نے مسلمان قوم کیلئے

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

صلواۃ کے ذریعے اپنی خدمت میں آنے کی اجازت دی ہے اور اس کے ذریعے اپنے سامنے حاضر ہونے کیلئے۔

اور دوسری مرتبہ اس کا قول **حیَّ علی الصلاۃ** تو بیشک وہ کہتا ہے کہ اپنے رب سے مناجات کرنے کیلئے اٹھو اور اپنے رب کے سامنے اپنی حاجات پیش کرو اور اس سے اس کے کلام کے ذریعے توسل کرو اور اس کے ذریعے شفاعت حاصل کرو اور کثرت سے ذکر کرو اور قنوت اور رکوع اور سجود اور خضوع و خشوع کے ساتھ اور اسی کی طرف اپنی حوائج بلند کرو تحقیق اس نے اس کا ہمیں حکم دیا ہے اور راستے میں نہ اٹکے رہو۔

اور اس کا قول **حیَّ علی الفلاح** تو بیشک وہ کہتا ہے کہ اے امتِ احمدؐ تحقیق اللہ نے تمہارے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے ہیں پس اٹھو اور رحمت میں سے اپنا حصہ لو، دنیا و آخرت کا منافع اور بقاء کی طرف بڑھو جس کے ساتھ فنا نہیں ہے اور نجات کی طرف جس کے ساتھ ہلاکت نہیں ہے، اور حیات کی طرف آؤ جس کے ساتھ موت نہیں ہے، اور نعمت کی طرف آؤ جس کے ساتھ تباہی نہیں ہے، اور ایسی سلطنت کی طرف جس کو زوال نہیں ہے، اور سرور کی طرف جس کے ساتھ حزن نہیں ہے، اور امن کی طرف جس کے ساتھ وحشت نہیں ہے، اور نور کی طرف جس کے ساتھ تاریکی نہیں، اور وسعت کی طرف جس کے ساتھ تنگی نہیں، اور حسین خوشی کی طرف جو منقطع نہ ہوگی، اور مالداری کی طرف جس کے ساتھ فقر و فاقہ نہیں، اور صحت کی طرف جس کے ساتھ بیماری نہیں، اور عزت کی طرف جس کے ساتھ ذلت نہیں اور قوت کی طرف جس کے ساتھ کمزوری نہیں، اور کرامت کی طرف جو کرامت کی طرف سے ہے جس کے بعد رسوائی نہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور دوسری بار **حیَّ علی الفلاح** تو بیشک وہ کہتا ہے کہ اس دعوت کی طرف بڑھو جو تمہیں دی گئی ہے ، اور بہت زیادہ کرامت اور عظیم احسان اور بلند نعمت اور عظیم کامیابی اور ہمیشہ رہنے والی نعمت کی طرف محمد مصطفیٰؐ کی ہمسائیگی میں قادر بادشاہ کے پاس سچے مقام پر۔

اور اس کا قول **حیَّ علی خیر العمل** تو بیشک وہ کہتا ہے کہ محمدؐ اور اس کے وصیؑ اور اس کی ذریتؑ کی ولایت کی طرف آؤ کیونکہ یہ بہترین اعمال ہیں۔

اور دوسری دفعہ **حیَّ علی خیر العمل** اس پر دلالت کرتا ہے کہ بیشک وہ کہتا ہے کہ اے اللہ کے بندو! فاطمہؑ اور اس کی اولادؑ کے ساتھ نیکی کی طرف آؤ اور جلدی کرو۔

اور اس کا قول **اللہ اکبر** تو بیشک وہ کہتا ہے کہ اللہ بلند وبالا ہے کہ اس کی مخلوق میں سے کوئی جان لے کہ اس کے پاس ایک بندے کیلئے کیا کرامتیں ہیں اس کی اطاعت اور اس کا حکم ماننے اور اس کی عبادت کرنے اور اس کی معرفت حاصل کرنے اور اسی میں مشغول رہنے اور اس کا ذکر کرنے اور اس سے محبت کرنے اور اسی سے لگاؤ رکھنے اور اس کی طرف اطمینان رکھنے اور اسی پر بھروسہ رکھنے اور اسی سے ڈرنے اور اسی سے امید رکھنے اور اسی کا مشتاق رہنے اور اس کے حکم و فیصلہ و رضا پر متفق رہنے کی وجہ سے۔

اور دوسری بار **اللہ اکبر** تو بیشک وہ کہتا ہے کہ اللہ اکبر ہے اور بلند و بالا ہے اس سے کہ کوئی جان لے کہ اس کے اولیاء کیلئے اس کی کرامت اور اس کے دشمنوں کی سزا کی حد کیا ہے اور اور جو اس کے رسولؐ کو قبول کرتا ہے اس کیلئے اس کی درگذر

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور اس کی مغفرت اور اس کی نعمت کی حد کیا ہے اور جو اسؐ کا انکار کرے اور اسؐ کی مخالفت کرے تو اس کے عذاب اور اس کی سزا کی حد کیا ہے۔

اور اس کا قول **لا الہ الا اللہ** تو بیشک وہ کہتا ہے کہ لوگوں پر اللہ کی حجت بالغہ اس کی رسالت اور بیان اور دعوت سے ہے، وہ اس سے بلند ہے کہ کوئی اس پر حجت ہو، پس جس نے اسے قبول کر لیا اس کیلئے کامیابی اور کرامت ہے اور جس نے اس کا انکار اور اس کی مخالفت کی تو بیشک اللہ عالمین سے بےنیاز ہے، اور وہ سرعت سے حساب لینے والا ہے۔

اور دوسری مرتبہ **لا الہ الا اللہ** تو بیشک وہ کہتا ہے کہ اے لوگو جان لو کہ میں نے سات آسمانوں اور سات زمینوں کی امانت تمہارے ذمہ قرار دی ہے پس اگر تم چاہو تو قبول کر لو اور اگر تم چاہو تو پیٹھ پھیر لو، پس جس نے میری دعوت قبول کی اس نے فائدہ اٹھایا اور جس نے میری دعوت قبول نہ کی تو وہ مجھے کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا۔

پھر رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اقامت میں یہ سب دو دو مرتبہ ہے مگر یہ کہ وہ حیٔ علی خیر العمل کے بعد دو مرتبہ **قد قامت الصلوٰۃ** کہتا ہے اور شروع میں دو تکبیریں گِرا دیتا ہے اور اس کے اس قول کے معنی ہیں کہ زیارۃ اور مناجات اور حاجتوں کے پورا ہونے اور احسان پکڑنے اور اللہ عزوجل سے وصول کرنے اور اس کے کرم اور اس کی معافی اور اس کی رضا اور اس کی مغفرت کا وقت آ گیا ہے۔

اور دوسری مرتبہ وہ بیشک کہتا ہے کہ اے اللہ کے بندو! اپنی اس آگ کو بجھانے کیلئے تیار ہو جاؤ جو تم نے اپنی پشتوں پر اپنے

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

گناہوں کی وجہ سے جلا رکھی ہے، پس یہ صلاۃ میں تمہاری حاضری کا وقت ہے لہذا اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرو اور اپنی فانی دنیا کی وجہ سے اس سے غفلت نہ کرو، بیشک میں تمہیں خبردار کر چکا ہوں اور اللہ عزوجل کی طرف سے اپنی حجت تم پر قائم کر چکا ہوں پس اللہ کی اطاعت کی طرف آؤ اور اپنے لئے اللہ کی رحمت اور اس کی برکت اور اس کی خوشنودی حاصل کرو، اور جان لو کہ بیشک صلاۃ سب اعمال سے افضل ہے اور پاکیزہ تر ہے اور اللہ نے اس کو اپنے تمام بندوں پر فرض کیا ہے۔

پھر فرمایا یا علیؑ یہ اذان اور اقامت نور ہے جس نے میری بات قبول کی وہ نجات پا گیا، اور جس نے اس بارے میں میری مخالفت کی تو اس نے تکبر وانکار کیا اور مجھے رد کیا تو میں قیامت کے دن اللہ عزوجل کے سامنے اس سے جھگڑا کروں گا اور جس سے میں جھگڑا کروں گا تو اس کا کتنا بُرا حال ہوگا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حدیث کا عربی متن

محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد بن أبينصر عن أبيالحسن الرضا (عليه السلام) عن أبيه عن آبائه عن أميرالمؤمنين (عليه السلام) عن رسول الله (صلى الله عليه و آله) أنّه قال:

لمّا أسرى بى إلى السماء السادسة نزل ملک من السماء السابعة لم ينزل قبل ذلک اليوم قطّ فقال: الله أكبر الله أكبر. فقلت: كذلک الله ربى عزّ و جلّ حتّى فرغ من الأذان. فقال أمير المؤمنين (عليه السلام): جعلت فداک يا رسول الله لأى شىء قال المؤذّن الله أكبر أربعاً و الباقى مثنى مثنى فبكى رسول الله (صلى الله عليه و آله) و بكينا لبكائه. ثمّ قال: أ تدرى ما قال؟ قلت: الله و رسوله أعلم.

قال: إنّ قول المؤذّن **الله أكبر** أوّلاً يقع على قدمه و أزليته و ابديته و علمه و قوّته و قدرته و حلمه و كرمه و جوده و عطائه و كبريائه و إذا قال المؤذّن **الله اكبر** ثانياً فإنّه يقول الله الذى له الخلق و الأمر بمشيئته كان الخلق و منه كلّ شىء و إليه يرجع الخلق و هو الأوّل قبل كلّ شىء لم يزل و الآخر بعد كلّ شىء لا يزال و الظاهر فوق كلّ شىء لا يدرک و الباطن دون كلّ شىء لا يحدّ وهو الباقى و كلّ شىء دونه فانٍ فالله عليم خبير و علمه بما كان كعلمه بما يكون قبل أن يكون و إذا قال **الله أكبر** ثالثاً فيقول هو القادر على كلّ شىء يقدر على ما يشاء القوى بقدرته المقتدر على خلقه القوى بذاته قدرته قائمة على الأشياء كلّها إذا قضى أمراً فإنّمايقول له ﴿كن فيكون﴾ و إذا قال **الله أكبر** رابعاً فيقول إنّه يحلم كأنّه لا يعلم و يصفح كأنّه لا يرى و يغفر كأنّه لا يعصى لا يعجّل بالعقوبة كرماً و تصفّحاً و إنّه

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

الغنى عن عباده و الخلائق أجمعين و أنّه أرسل محمّداً إلى كافّة الخلق بشيراً و نذيراً و داعياً إلى اللهّ بإذنه و سراجاً منيراً فمن أنكره و جحده و لم يؤمن به أدخله اللهّ عزّ و جلّ نار جهنّم خالداً مخلّداً لا ينفك عنها أبداً

و أمّا قوله **أشهد أنّ أمير المؤمنين و إمام المتّقين علياً ولى الله** فكأنّه يقول قالت الملائكة قد تمّ عليكم يا أمّة محمّد، ما بعث الله رسوله إلّا ليظهر نصره فعليكم بعلى بن أبيطالب فلا تضيعوا فإنّه إمامكم و عماد دينكم القيم **و لا يقبل الله عمل عبد إلّا به** فتعاهدوه يغفر الله لكم ذنوبكم و يكفّر عنكم سيئاتكم و لا تتولّوا عنه و فى المرّة الثانية **أشهد أنّ أميرالمؤمنين و إمام المتّقين علياً ولى الله** فيقول يا عبادالله لا تغفلوا عن ذمّة الله و ذمّة رسوله المصطفى يا معشر الناس إنّى قد أخبرتكم بما لا يتمّ دينكم و لا يستكمل إيمانكم و لا أذانكم و لا إقامتكم و لا صلاتكم و صومكم و حجّكم و لا خمسكم و لا زكاتكم و لا مبدؤكم و لا معادكم إلّا به و قد أظهر الله لكم فتمسّكوا به فإنّه حجّة الله عليكم بعد الرسول و إنّه حبل ممدود من الله إليكم فاعتصموا بحبل الله جميعاً و لا تفرّقوا ألا إنّه لا انقطاع له أبداً و لا تنازعوا و لا تخلفوا بعد ما جاءكم العلم بغياً بينكم و عدواناً و لا تعتدوا حدود الله ﴿و من يتعدّ حدود اللهّ فقد ظلم نفسه﴾ ﴿و ما للظّالمين من أنصارٍ﴾

واما قوله **حىّ على الصلواة** فانه يقول يا امة احمدّ قد حضرتكم الصلواة فتهيئوا و تفرغوا لها عنكم شغل الدنيا و سارعوا الى مغفرة من ربكم و دعوة اليكم فانه ملك كريم ذوالمجد والطول لا اله غيره و قد اذن لنا معاشر المسلمين بالدخول بحضرته بالصلواة و

Presented By: www.jafrilibrary.com

جواد جزيل العطاء كريم الفعال فهو أكبر من أن يدرك كنهه و وصفه و كيفيته كأنّه يقول الله أجلّ من أن يدرک الواصفون قدر صفته الّذی هو موصوف به وإنّما يصفه الواصفون صفته علوّاً كبيراً فالله أعلى و أجلّ و هو الغنى عن عباده لا حاجة به إلى أعمال خلقة

Presented By: www.jafrilibrary.com

وأمّا قوله **أشهد أن لا إله إلّا الله** فإعلام بأنّ الشّهادة لا تجوز إلاّ بمعرفة من القلب كأنّه يقول اعلم أنّه لا معبود إلّا الله عزّ و جلّ و أنّ كلّ معبود باطل سوى الله عزّ و جلّ و أقرّ بلسانی بما فی قلبی من العلم بأنّه لا إله إلّا هو الله و أشهد أن لا ملجأ من الله إلّا إليه و لا منجى من شرّ كلّ ذی شرٍّ و فتنة كلّ ذی فتنةٍ إلّا بالله و فی مرّة الثّانية **أشهد أن لا إله إلّا الله** معناه أشهد أن لا هادی لی إلّا الله و لا دليل لی إلّا الله أشهد سكان السّماوات و سكان الأرض و ما فيهنّ من الملائكة و النّاس أجمعين و ما فيهنّ من الجبال و الأشجار و الدوابّ و الوحوش و كلّ رطب و يابس بأنّی أشهد أن لا خالق إلّا الله و لا رزّاق و لا معبود و لا ضارّ ولا نافع و لا قابض و لا باسط و لا معطی و لا مانع و لا ناصح و لا كافی ولا شافی و لا مقدّم و لا مؤخّر إلّا الله له الخلق و الأمر و بيده الخير كلّه تبارک الله ربّ العالمين

وأمّا قوله **أشهد أنّ محمّداً رسول الله** فإنّه يدلّ على أنّه يشهد بأنّه لا إله إلّا هو و أنّ محمّداً رسول الله عبده و رسوله و نبيه و صفيه و نجيبه أرسله إلى كافّة النّاس أجمعين بالهدى و دين الحقّ ليظهره على الدّين كلّه و لو كره المشركون و أشهد من فی السّماوات و الأرض و النّبيين و المرسلين و الملائكة و النّاس أجمعين و أنّ محمّداً سيد الأوّلين و الآخرين و فی المرّة الثّانية **أشهد أنّ محمّداً رسول الله** يقول لا حاجة لأحد إلى أحد إلّا إلى الله الواحد القهّار

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تقدم له بذلک و قوله **حيّ على الصلواة** ثانياً فانه يقول قوموا الى مناجات ربكم و عرض حاجاتكم على ربكم وتوسلوا اليه بكلامه و تشفعو به و اكثروالذكر والقنوت والركوع والسجود والخضوع والخشوع وارفعوا اليه حوائجكم فقد اذن لنا في ذلک فلا تنكبوا على الطريق۔

وأما قوله **حيّ على الفلاح** فإنه يقول يا امة احمدّ قد فتح الله لكم ابواب الرحمة فقوموا وخذوا نصيبكم من الرحمة تربحوا الدنيا والاخرة و أقبلوا إلى بقاء لا فناء معه ونجاة لا هلاك معها ، وتعالوا إلى حياة لا موت معها ، وإلى نعيم لا بقار معها ، وإلى ملك لا زوال له ، وإلى سرور لا حزن معه ، وإلى أمن لا وحشة معه ، وإلى نور لا ظلمة معه وإلى سعة لا ضيق معها ، وإلى بهجة لا انقطاع لها ، وإلى غنى لا فاقة معه ، وإلى صحة لا سقم معها ، وإلى عز لا ذل معه ، وإلى قوة لا ضعف معها ، وإلى كرامة يا لها كرامة لا خذلان بعدها، وفي المرة الثانية **حيّ على الفلاح** فإنه يقول سابقوا إلى ما دعوتكم إليه ، وإلى جزيل الكرامة وعظيم المنة وسني النعمة والفوز العظيم ونعيم الأبدين في جوار محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم في مقعد صدق عند مليك مقتدر.

و اما قوله **حيّ على خير العمل** فانه يقول هلموا الى ولاية محمدّ و وصيهّ و ذريةّ فانه خيرالعمال۔ و مرة ثانيه **حيّ على خير العمل** يدل على انه يقول يا عباد الله هلموا و سارعوا الى بر فاطمةّ و ولدهاّ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

و قوله **الله اكبر** فإنه يقول الله أعلى وأجل من أن يعلم أحد من خلقه ما عنده من الكرامة لعبد أطاعة واجابة أمره وعبده وعرفه واشتغل به تعالى وبذكره وأحبه وأنس به واطمأن إليه ووثق به وخافه ورجاه واشتاق إليه ووافقه في حكمه وقضائه ورضائه ، وفي المرة الثانية **الله أكبر** فإنه يقول الله أكبر وأعلى وأجل من أن يعلم أحد مبلغ كرامته لأوليائه وعقوبته لأعدائه ، ومبلغ عفوه وغفرانه ونعمته لمن أجاب رسوله ، ومبلغ عذابه ونكاله لمن أنكره وجحده .

وأما قوله **لا إله إلا الله** فانه يقول لله الحجة البالغة عليهم بالرسالة والبيان والدعوة وهو أجل من أن يكون لأحد منهم عليه حجة ، فمن أجابه فله الفوز والكرامة ومن أنكره و جحده فإن الله غني عن العالمين ، وهو أسرع الحاسبين و فى مرة الثانية **لا اله الا الله** فانه يقول يا ايها الناس اعلموا انى قد جعلت امانة سبع سماوات و سبع ارضين فى اعناقكم فان شئتم فاقبلوا وان شئتم فادبروا فمن اجابنى فقد ربح و من لم يجيبنى فلا يضرنى.

ثم قال رسول الله و فى الاقامة هذا مثنى مثنىٰ الا انه يقول **قد قامت الصلوٰة** مرتين بعد حيّ على خير العمل ويسقط تكبيرتين من الاول ومعنى قوله ذلك (قد قامت الصلاة في الإقامة) انه حان وقت الزيارة والمناجاة وقضاء الحوائج ودرك المنى ، والوصول إلى الله عزوجل ، وإلى كرمه وعفوه ورضوانه وغفرانه. و فى مرة الثانيه انه يقول يا عباد الله تعينوا الى اطفاء نيرانكم التى اقدتموها على ظهوركم بذنوبكم فانه قد حضرتكم الصلوٰة فاسعوا الى ذكر الله ولا تغفلوا عنا بدنياكم الفانية انى قد اخبرتكم واقمت عليكم حجتى عند الله عزوجل فتعالوا الى طاعة الله و خذوا لكم من رحمة الله و بركاته و

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

رضوانه واعلموا ان الصلوٰة ان هی افضل الاعمال و ازکاها وقد افترضها الله علی جمیع عباده ثم قال یا علیؑ هذا الاذان والاقامة نور فمن اجابنی نجا ومن تخلفنی فیها فقد تغطرس و تردتی و کنت له خصما بین یدی الله عزوجل یوم القیٰمة ومن کنت له خصما فما اسوء حاله.

نتیجہ

۱۔ یہ بات بالکل عیاں ہے کہ ولایتِ معصومینؑ کے خلاف سازشیں رسول اللہؐ کی حیاتِ طیبہ میں ہی شروع ہو چکی تھیں۔ لیکن یہ سازشیں امام قائمؑ کے غیبتِ کبریٰ میں جانے کے فوراً بعد عروج پر پہنچ گئیں۔

بہت سارے ناصبی لوگ شیعہ علماء کا لبادہ اوڑھ کر شیعت کو خراب کرنے کیلئے مذہب حقہ میں گھس آئے

ائمہ طاہرینؑ کی املا کروائی ہوئی کتب کو ضائع کر دیا گیا

جو کتابیں بچ گئیں ان میں فضائل و ولایت والی احادیث کو حذف کر دیا گیا اور مشکوک چیزوں کا اضافہ کر دیا گیا۔

۲۔ لیکن ان کی تمام تر سازشوں کے باوجود حق امام قائمؑ کی طرف سے شیعوں کو پہنچتا رہا۔

۳۔ شیخ محمد بن یعقوب کلینیؒ کی اس کتاب کو مفقود کرنے کی بھی پوری کوشش کی گئی تاکہ اقرار ولایت علیؑ و ائمہؑ کا ثبوت شیعوں تک نہ پہنچ سکے۔ لیکن پھر بھی رسول اللہؐ کی یہ طولانی حدیث مؤمنین تک پہنچ گئی جس میں معراج کے دوران اللہ کی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تعلیم کردہ اذان و اقامت کا تفصیلی ذکر ہے۔ جس میں ولایت علیؑ کے اعلان کا علی الاعلان حکم ہے۔

۴۔ اب اس کے بعد بات رہ گئی صلاۃ (نماز) کی۔ تو اُس کا ثبوت اِس کتاب سے بھی ایک صدی پرانی کتاب سے واضح طور پر مل گیا۔ اور وہ بھی معراج پر جو رسول اللہؐ نے سب انبیاء و ملائکہ کو باجماعت نماز پڑھائی اس میں تشہد میں سب نے مولا علیؑ کی ولایت کی گواہی تلاوت کی۔ اس کا ثبوت بھی ملاحظہ فرمائیں:

تشہد

تیسری صدی ہجری میں آخری چار آئمہ طاہرینؑ کے زمانے کے عظیم شیعہ محدث علامہ فرات بن ابراهیم بن فرات کوفیؒ ہوئے ہیں۔ ان کی تالیف کردہ معتبر شیعہ تفسیرِ فرات میں سورۃ یونس کی آیت ۹۴ کے ذیل میں صفحہ ۱۸۲ پر تشہد کے بارے میں واضح حدیث موجود ہے کہ زرارہ بن اعینؒ نے امام باقرؑ سے قرآن مجید کی آیت کے بارے میں پوچھا :

سئل الباقر علیہالسلام عن قوله تعالى : (فاسأل ... سورة يونس۔ ۹۴) فقال : قال رسول الله صلیاللهعلیہوآلہوسلم : لما أسري بي إلى السماء الرابعة اذن جبرئيل وأقام وجمع النبيين والصديقين والشهداء والملائكة ثم تقدمت وصليت بهم فلما انصرفت قال لي جبرئيل : قل لهم **بم تشهدون؟** قالوا : **نشهد ان لا إله إلا الله وانك رسول اللهؐ وان علياً أمير المؤمنين عليه السلام۔**

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

امام باقر ع سے اللہ تعالیٰ کے قول (... تو ان سے پوچھ لو جو تم سے پہلے کتاب پڑھتے تھے ...) تو آپؑ نے فرمایا کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جب مجھے معراج میں چوتھے آسمان پر لے جایا گیا تو جبرائیلؑ نے اذان اور اقامت کہی اور تمام انبیاءؑ اور صدیقینؑ اور شہداءؑ اور ملائکہؑ کو جمع کیا پھر میں آگے بڑھا اور ان سب کو نماز پڑھائی۔ پھر جب میں نے نماز ختم کی تو جبرائیلؑ نے مجھ سے کہا: ان سب سے پوچھیں کہ **تم کیا تشھد پڑھتے ہو؟** تو انہوں نے کہا: **ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ آپؐ اللہ کے رسولؐ ہیں اور یہ کہ علیؑ امیر المؤمنین ہیں۔**

حرف آخر

شیعانِ علیؑ اذان و اقامت اور صلاۃ میں اسی طرح ولایتِ علیؑ کی گواہی دیتے ہیں جس طرح آسمانوں کے رہنے والے اللہ جل و جلالہ کے حکم سے دیتے ہیں۔

خالقِ کائنات کی طرف سے عطا کردہ اذان و اقامت کی بیس بیس فصلیں ہیں۔ جس میں **أشهد أنّ أمير المؤمنين و إمام المتّقين علياً ولی الله** اور **حیَّ علی خیر العمل** روزِ اول سے شامل ہے۔

(تنویر الایمان کے قلمی نسخہ میں سے چند صفحات کا عکس)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بسم الله الرحمن الرحيم حديث [illegible] في الأذان [illegible]

نقلا من كتاب [illegible] [illegible]

محمد بن [illegible] عن أحمد بن [illegible] عن أبي [illegible] عن أبي الحسن الرضا [illegible] عن أبيه عن آبائه عن أمير المؤمنين علي [illegible]

أنه قال لما [illegible] على المنارة [illegible] فقال الله أكبر

[illegible] فقال أمير المؤمنين [illegible]

ما يقول المؤذن الله أكبر [illegible] ثم قال أتدرون ما يقول قلت

الله ورسوله أعلم قال إن قول المؤذن الله أكبر الله أكبر يقع على قدمه وأزليته وأبديته وعلمه وقوته وقدرته وحلمه

وكرمه وجوده وعطائه وكبريائه فإذا قال المؤذن الله أكبر الله أكبر فإنه يقول الله الذي له الخلق والأمر

بمشيته كان الخلق ومنه كان كل شيء للخلق وإليه يرجع الخلق وهو الأول قبل كل شيء لم يزل والآخر بعد كل شيء لا يزال

والظاهر فوق كل شيء لا يدرك والباطن دون كل شيء لا يحد وهو الباقي وكل شيء دونه فان [illegible] فإنه عليم خبير علم

كعلمه بالكون قبل أن يكون وإذا قال الله أكبر ثانيا فيقول [illegible] القادر على كل شيء يقدر على ما يشاء [illegible]

بقدرته المقتدر على خلقه القوي لذاته قدرته قائمة على الأشياء كلها إذا قضى أمرا فإنما يقول له كن فيكون

وإذا قال الله أكبر رابعا فيقول إنه يعلم كأنه لا يعلم ويصفح كأنه لا يرى ويستر كأنه لا يعصى لا يعجل بالعقوبة

كرما وتصفحا وإنه جواد جزيل العطاء كريم الفعال فهو أكبر من أن يدرك كنهه وصفته وكيفيته كأنه يقول

الله أجل من أن يدرك الواصفون قدر صفته الذي هو موصوف به وإنما يصفه الواصفون [illegible] علوا كبيرا

فالله أعلى وأجل وهو الغني عن عباده لا حاجة له إلى أعمال الخلق وأما قوله أشهد أن لا إله إلا الله

فإعلام بأن الشهادة لا تجوز إلا بمعرفة من القلب كأنه يقول اعلم أنه لا معبود إلا الله عز وجل وأن كل معبود باطل سوى الله عز وجل

وأقر بلساني بما في قلبي من العلم بأنه لا إله إلا الله وأشهد أن لا ملجأ من الله إلا إليه ولا منجى من شر كل ذي شر

وفتنة كل ذي فتنة إلا بالله وفي المرة الثانية أشهد أن لا إله إلا الله [illegible] ودليل [illegible] إلى الدين إلا الله [illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

واشهد سكان السموات وسكان الارضين وما فيهن من الملائكة والناس اجمعين وما فيهن من الجبال والاشجار والدواب والوحوش

وكل رطب ويابس بانى اشهد ان لا خالق الا الله ولا رازق ولا معبود ولا ضار ولا نافع ولا قابض ولا باسط ولا معطى

ولا مانع ولا دافع ولا ناصح ولا كافى ولا شافى ولا مقدم ولا مؤخر الا الله له الخلق والامر وبيده الخير كله تبارك الله رب العالمين

واما قوله اشهد ان محمدا رسول الله فانه يقول اشهد الله انى اشهد ان لا اله الا هو وان محمدا رسول الله عبده ورسوله

ونبيه وصفيه ونجيبه ارسله الى كافة [illegible] بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون واشهد من فى

السموات والارض من النبيين والمرسلين والملائكة والناس اجمعين ان محمدا سيد الاولين والآخرين

وفى المرة الثانية اشهد ان محمدا رسول الله يقول اشهد ان لا حاجة لاحد الى احد الا الى الله الواحد القهار

الغنى عن عباده والخلائق والناس اجمعين وانه ارسل محمدا الى الناس بشيرا ونذيرا وداعيا الى الله باذنه وسراجا منيرا فمن

انكره وجحده ولم يؤمن به ادخله الله عز وجل نار جهنم خالدا مخلدا لا ينفك عنها ابدا واما قوله اشهد ان

امير المؤمنين وامام المتقين عليا ولى الله فانه يقول اشهدت الملائكة [illegible] بانه [illegible]

[illegible] الله [illegible] الا لينظر [illegible] فلكم [illegible] لا تضلوا فانه [illegible] على

الله [illegible] وفى المرة الثانية اشهد ان امير المؤمنين

وامام المتقين عليا ولى الله فيقول [illegible] رسوله المصطفى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واما قوله حى على الصلوة فانه يقول يا ايها الناس قد حضرتكم الصلوة فهلموا وتفرغوا [illegible] ودعوا

شغل الدنيا وسارعوا الى مغفرة من ربكم ودعوة الهكم فانه ملك كريم ذو الجود والطول لا اله غيره وقد اذن لنا

معاشر المسلمين بالدخول فى خدمته الصلوة والتقدم الى بين يديه وفى حى على الصلوة ثانيا فانه يقول قوموا

الى مناجاة الله ربكم وعرض حاجاتكم على ربكم وتوسلوا اليه بكلامه وتشفعوا به واكثروا الذكر والقنوت

[illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

١٨٨

Presented By: www.jafrilibrary.com

والركوع والسجود وكن خاضعاً [illegible] فانه قد اراد ان [illegible] الله [illegible] واما في الحرف [illegible]

فانه يقول [illegible] الله [illegible] اجابت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وفي المرة الثانية حي على الفلاح فانه يقول [illegible] الى ما [illegible]

والفوز العظيم [illegible] في جوار محمد [illegible] في مقعد صدق عند مليك مقتدر [illegible] حي على خير العمل فانه يقول [illegible]

[illegible] الى [illegible] فانه [illegible] المرة الثانية [illegible]

[illegible] الله اكبر فانه يقول الله اعلى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] المرة الثانية الله اكبر فانه يقول الله اكبر

[illegible]

[illegible]

وفي المرة الثانية لا اله الا الله فانه يقول [illegible]

[illegible] فان [illegible]

وفي قوله قد قامت الصلاة [illegible]

[illegible] الزيارة [illegible]

[illegible] وفي المرة الثانية انه يقول [illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Presented By: www.jafrilibrary.com